سید کاشف گیلانی

کوئی کروٹ تک نہیں لیتا کسی بھونچال سے

شہر میں مَیں در بدر پھرتا ہوں کتنے سال سے
میرے اپنے بے خبر رہتے ہیں میرے حال سے

دال اگر ہو ماش کی تو لطف ہوتا ہے فزوں
میں سدا خوش ہو کے کھا لیتا ہوں روٹی دال سے

خونِ دل شامل ہے بنیاد وطن میں جب مرا
بے خبر میں رہ نہیں سکتا ترے احوال سے

اتنی گہری نیند میں ہیں قوم کے پیر و جواں
کوئی کروٹ تک نہیں لیتا کسی بھونچال سے

ہم پرندے ہیں وطن اک پیڑ کی مانند ہے
کوئی زندہ رہ نہیں سکتا بچھڑ کر ڈال سے

عزم پختہ سے ہوا ممکن کہ جو ممکن نہ تھا
یہ سبق ہم نے لیا ہے یومِ استقلال سے

ہم اگر محفوظ ہیں تو ہم کو لازم تشکر ہے
خوش کبھی ہوتا نہیں اللہ ، بداعمال سے

کیا عمل سے جانے جاتے ہیں مسلماں دہر میں
یا انہیں پہچانتے ہیں لوگ خدوخال سے

جب کسی انسان کا زندہ نہ ہو اپنا ضمیر
ڈھونڈ کر لائے گا کیا مجرم کو وہ پاتال سے

کچھ عداوت کے لئے حاجت نہ تھی اغیار کی
مومنوں نے دشمنی خود کی نبیؐ کی آلؑ سے

دورِ حاضر میں ہوا ہر چیز پر حاوی معاش
پوچھتا ہے کون یارو حال بھی کنگال سے

اتنی دوری سے نظر آ سکتا ہے دانہ جنہیں
وہ پرندے بے خبر رہتے ہیں کیونکر جال سے

عقل جیسی چیز کی کاشف کوئی قیمت نہیں
آج اگر عزت کوئی انساں کی ہے تو مال سے